

تعارف و تبصرہ

جادو کی حقیقت، جنوں اور شیطانوں کی دنیا

غازی عزیز

ناشر: ادارہ توحید، محلہ شیوان، بالائے قلعہ، علی گڑھ، سرائے امت ۳۰۳، صفحات ۳۶۷ (ناشر کے تپے پرفت و تبلیغ)۔
 جادو کے بارے میں سماج میں دو متضاد رویے پائے جاتے ہیں۔ بعض لوگ اس کا بالکل انکار کرتے ہیں اور اسے فرضی افسانے اور خیالی باتیں قرار دیتے ہیں تو دوسرے لوگ غلو کی حد تک اس پر یقین رکھتے اور جادو گر و اورعاطلوں کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ اس موضوع پر جو بعض کتابچے اور رسائل پائے جاتے ہیں ان میں غیر مستند واقعات و قصص غیر منصوص اور دو وظائف، نقوش اور تعویذات کے ذریعہ علاج کے طریقے اور بزرگوں کے معجزات بیان کیے گئے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اس موضوع پر علمی و تحقیقی انداز میں اظہار خیال اور لحدیث، علماء سلف کی آراء و فتاویٰ اور اجتہادات کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔

یہ کتاب اصلاً سعودی عرب کے ادارہ المؤسسة العامة لتطویر الامیاء العالمہ کی ذیلی کمیٹی لجنۃ الانشطة العامة جبیل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ علمی مقابلہ ۱۹۸۵ء میں شرکت کی غرض سے عربی زبان میں لکھی گئی تھی اور مذکورہ مقابلے میں اسے اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ عربی کتاب کی اشاعت کے بعد مصنف ہی نے اس کا اردو ترجمہ کیا تو اس میں خاطر خواہ اضافے کیے۔ اس طرح ان کے بقول ”یہ اردو کتاب اصل عربی کتاب کے حجم کے مقابلے میں تقریباً پانچ گنا بڑھ گئی ہے“۔

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے، باب اول میں جادو کی حقیقت، اس کا حکم اور اس کے خطرات بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرا باب جنوں اور شیطاں کے احوال اور خطرات پر ہے، تیسرے باب میں جنوں اور شیطاں سے مقابلہ کی تدابیر مذکور ہیں جو تھا باب جنوں کی آسیب زدگی اور جادو سے خلاصی اور اس کے عوارض کے علاج سے متعلق ہے۔ پانچویں باب میں علاج کے غیر شرعی طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے اس موضوع پر عربی اور اردو میں دستیاب تمام قدیم اور جدید مصادر کو پیش نظر رکھا ہے اور موضوع کے تمام پہلوؤں پر حوالوں کے ساتھ مدلل بحث کی ہے (محمد رضی الاسلام ندوی)